سوال

(08)استخارہ کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی کے سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہتا ہوں۔مجھے مکمل طریقہ بتادیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ آپ دو رکعت نماز نفل ادا کرکے نبی کریم کی بتلائی ہوئی درج ذیل یہ دعا پڑھیں اور جہاں هذاالأمر کے الفاظ ہیں وہاں اپنی شادی یا جس سے شادی کرنے لگے ہیں اس کا نام لیں۔

"اللّٰھُمَّ إِنِّی أَستَخِیرُک بِعِلمِک وَأَستَقدِرُک بِقُدرَتِک وَأَسألُک مِن فَضلِک ، فَإِنّک تَقدِرُ ولاأَقدِرُ و تَعلَمُ ولاأَعلَمُ وَأَنت علامُ الغُیُوبِ اللّٰھُمَّ فَإِن کُنت تَعلَمُ ہٰذاالأَمرَ خَیرًفِی دِینِی وَمَعاشِی وَعاقِبَۃِأَمرِي فَاقدُرہُ لِی وَیَسِّرہُ لِی ثُمّ بارِک لِی فِیہِ اللّٰھُمَّ وَإِن کُنت تَعلَمُ أَنَّ ہٰذاالأَمرَ شَرٌّلِی فِی دِینِی وَمَعاشِی وَعاقِبَۃِأَمرِي فَاصرِفنِی عَنہُ [واصرفه عنى] وَاقدُرلِی الخَیرَ حَیثُ کانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِہِ"

''اے اللہ میں میں تیرے علم کی مدد سے خیر مانگتا ہوں اور تجھ سے ہی تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں، یقینا تو ہر چیز پر قادر ہے، اور میں (کسی چیز پر) قادر نہیں، تو جانتا ہے، اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام غیبوں کا علم رکھنے والا ہے، الہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں) میرے لیے میرے دین اور میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر اور آسان کردے، پھر اس میں میرے لیے برکت عطا فرما، اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے اور میرے دین اور میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مہیا کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کردے''

صحیح بخاری حدیث نمبر (6841)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2